سوال

(63) بغیر وضو کے قرآن کو چھونا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا کسی مرد و عورت کے لیے قرآن کو چھونا بغیر وضو جائز ہے؟ (فتاویٰ المدینہ :159)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بغیر وضو قرآن پڑھنا جائز ہے۔ کیونکہ اس کے برخلاف کتاب وسنت میں کوئی نص نہیں ہے۔ مرد و عورت میں کوئی فرق نہیں ہے۔ اسی طرح سے باوضو مرد اور بغیر وضو والے کے درمیان کوئی فرق نہیں ہے۔ اس طرح حائضہ اور غیر حائضہ عورت کے درمیان کوئی فرق نہیں ہے۔ اس کے دلائل میں سے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کی حدیث ہے، مسلم میں :

"کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ، یَذْکُرُ اللَّهَ عَلَی کُلِّ أَحْیَانِهِ"

''بے شک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہر حال میں اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے تھے۔''

حائضہ کے بارے میں شرعی طور پر یہ حکم موجود ہے کہ وہ نماز نہیں پڑھ سکتی۔ اس کا نماز نہ پڑھنے کا حکم یہ ایک حکم تعبدی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اس حکمت ہمیں معلوم نہیں ہے۔ تو ہمارے لیے جائز نہیں ہے کہ ہم اس کا دائرہ تنگ کریں کہ جن کو اللہ تعالیٰ نے یہاں تک وسعت دی ہے۔ وسعت اختیار کریں بھی ان کے لیے وسعت پیدا کریں کہ جس قدر اللہ نے لوگوں کے لیے وسعت پیدا کی ہے۔

اس مناسبت سے اکثر میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے حج کا جو واقعہ ہے کہ جب حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا صحابہ کرام رضوان اللہ عنھم اجمعین کے ساتھ حج کے لیے جارہی تھی تو مکہ کے قریب "سرف" نامی جگہ پر پہنچ کر حیض کی وجہ سے رونے لگی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"اصنعی ما یصنع الحاج غیر اَلا تطوفی بالبیت حتی تطهري"

حاجی جو کام کرتے ہیں تم بھی وہی کام کرتی جاؤ۔ صرف بیت اللہ کا طواف نہیں کرنا اور نماز نہ پڑھنا۔ تو یہاں اس کو قرآن پڑھنے اور مسجد میں داخل ہونے سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع نہیں کیا۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

طہارت کے مسائل صفحہ:158

محدث فتویٰ